دل کی بات

تحفظ ناموس رسالت کے لئے ملک گیر ہڑتال

۲۷ مئی کو پاکستان کے عوام نے قانون تحفظ ناموس رسالت میں مرکزی کابینہ کی ترمیم کے خلاف تاریخی ہڑتال کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان کے تمام طبقات ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لئے متحد و مستعد ہیں اور یہاں قانونِ تحفظ ناموسِ رسالت میں کوئی بھی ترمیم قبول نہیں کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی یہ خبر بھی خوش آئند ہے کہ پنجاب اسمبلی میں مرکزی کابینہ کی اس ترمیم کے خلاف قرار داد منظور کر لی گئی ہے۔ حالات کا تقاضیٰ ہے کہ حکمران وقت کے تیور پڑھیں اور ایسی کوئی حماقت نہ کریں جس سے عوام میں لاقانونیت کا جذبہ پیدا ہو۔ حکومت کو نہ صرف تحفظ ناموسِ رسالت قانون میں کی گئی ترمیم واپس لینی چاہیئے بلکہ اس قانون پر عمل در آمد کے طریقہ کار کو یقینی بنانا چاہیئے۔ حکمرانوں کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ اگر پاکستان میں حضور ﷺ کی عزت و ناموس محفوظ نہ رہی تو پھر نہ حکومت رہے گی اور نہ ملک۔ دونوں اللہ کے عبرتناک عذاب کے شکار ہوں گے۔

اس کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم کو اپنی کابینہ کے دو منہ پھٹ وزیروں کے منہ میں لگا دینی چاہیئے جو نہایت غلیظ متعفن اور گمراہ کن بیانات دیکر قوم کے جذبات کو مجروح کر رہے ہیں۔ خصوصاً شیر افگن اور نصیر اللہ بابر تو بہت بدزبان اور بد تمیز ہوگئے ہیں۔ علماء کے خلاف یہ وزیر جو زبان استعمال کر رہے ہیں وہ کسی شریف شہری کی زبان ہرگز نہیں ہو سکتی۔ ایسے ہی وزیر ہوتے ہیں جو حکومتوں کی تباہی کا سبب بنتے ہیں۔ حکومت انہیں باندھ کے رکھے۔ اگر یہ یونہی کھلے رہے تو ایک دن اپنے ہی ساتھیوں کو بھونکنے اور کاٹنے لگیں گے۔

قادیانیوں اور عیسائیوں کی طرف سے ہڑتال کی مخالفت

۲۷ مئی کی ملک گیر ہڑتال میں صرف دو طبقوں نے حصہ نہیں لیا۔ اور بھر پور مخالفت کی۔ اخباری خبر کے مطابق عیسائیوں نے ہڑتال کی مکمل مخالفت کی ہے اور دوسری خبر کے مطابق قادیانیوں کے مرکز ربوہ میں تمام بازار کھلے رہے اور قادیانیوں نے ہڑتال میں حصہ نہیں لیا۔ قادیانیوں کے اس عمل سے ہمارے اس دعویٰ کو تقویت ملی ہے کہ توہین رسالت کے اصل مجرم قادیانی ہیں اور انہوں نے اپنے تحفظ کے لئے عیسائیوں کا سہارا لے رکھا ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ قادیانی کھل کر سامنے